مدح امام حسنؑ

مہدی باقر خان

ہے روزہ داروں کی محفل سجی برائے حسن
مناؤ جشن جہاں میں ہیں آج آئے حسن

کسی کو نعتِ پیمبر بھی صرف سنت ہے
ہے جزوِ دین مرے واسطے ثنائے حسن

شبیہِ مرسلِ اعظم ہیں سر سے پیر تلک
قبا وہی تھی نبیؐ کی جو ہے قبائے حسن

جو آئے ان کو غضب تو غضب خدا کا ہو
کرم، کریم کا برسے جو مسکرائے حسن

ہوں لاکھ شام کی تاریکیاں مگر تنہا
ہوا کی زد پہ دیا دین کا جلائے حسن

فضیلتوں کے لئے اتنا ذکر کافی ہے
سنیں رسولؐ بھی ان کی اگر سنائے حسن

ہو میرے بھائی کے ہمراہ میرا قاسم بھی
تھی کربلا کے لئے بس یہی دعائے حسن

ہو بھائی بھائی میں جھگڑا تو صلح کروا دو
یہی ہے اصل میں سچی مئے ولائے حسن

کبھی نبیؐ نے اٹھایا تھا ان کو کاندھے پر
اسی نبیؐ کی امانت کو ہے اٹھائے حسن

چراغ بجھ گئے سب کے ہوا کسی کی نہیں
اگر کسی کی ہوا ہے تو بس ہوائے حسن